بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۵

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ـ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

یوم چہارشنبہ

الفضل

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۶ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۲ جمادی الاول ۱۳۶۶ ھ | ۲۶ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ ماہ امان سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بواسیر کا اپریشن کرایا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

آج بعد نماز عصر مسجد محلہ دار الفضل میں قادیان کی مجالس اطفال الاحمدیہ کا ماہانہ جلسہ ہوا جس میں مہتمم صاحب اطفال اور مولوی جلال الدین صاحب شمس نے بھی تقریر فرمائی

پنجاب کی آبادی میں قوم وار تناسب

مطابق مردم شماری ۱۹۴۱ء

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے)

آجکل سیاسی حقوق کے تصفیہ کے لئے پنجاب کے مختلف اضلاع کی آبادی کا سوال زیر بحث آرہا ہے۔ لہذا الفضل کے خریداروں کی دلچسپی کی غرض سے ایک نقشہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جس میں پنجاب کے مختلف ضلعوں میں مسلمانوں۔ ہندوؤں۔ سکھوں وغیرہ کی آبادی درج کی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی خطوط وحدانی میں ہر قوم کا فیصدی تناسب بھی دکھا دیا گیا ہے۔ جو امید ہے قارئین کرام کے لئے دلچسپی کا موجب ہوگا۔ اس نقشے کی رو سے پنجاب کے ستر۱۷ہ اضلاع ایسے ہیں جن میں مسلمانوں کو کلی اکثریت حاصل ہے۔ یعنی ان ضلعوں میں باقی ساری قوموں کے مجموعے سے بھی مسلمانوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ تین ضلعے ایسے ہیں۔ جن میں مسلمانوں کو اس لحاظ سے اکثریت حاصل ہے۔ کہ ان کی تعداد ہندوؤں اور سکھوں سے علیحدہ علیحدہ صورت میں زیادہ ہے گویا ۲۹ اضلاع میں سے ۲۰ ضلعوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ (۱۷ ضلعوں میں کلی اور تین میں جزوی) اور صرف ۹ ضلع ایسے ہیں۔ جن میں ہندو یا سکھ مسلمانوں سے زیادہ ہیں۔ اور پنجاب کی مجموعی آبادی کے لحاظ سے مسلمانوں کو کل صوبہ میں ستاون۵۷ فی صدی سے زائد کی اکثریت حاصل ہے۔ اور پنجاب وہ صوبہ ہے۔ جو غیر تاریخی زمانہ سے لیکر آج تک جغرافیائی اور تہذیبی اور لسانی اشتراک کی وجہ سے ایک واحد متحد ملک رہا ہے۔

ایک بات یہ بھی قابل نوٹ ہے کہ مندرجہ ذیل نقشے میں ہندوؤں کے اعداد شمار میں اچھوت اقوام کی آبادی بھی شامل ہے۔ جسے الگ کرنے سے ہندوؤں کا تناسب آبادی اور بھی گر جاتا ہے۔ اسی طرح یہ بات بھی نوٹ کرنے کے قابل ہے۔ کہ سکھوں کو پنجاب کے کسی ضلع میں بھی اکثریت حاصل نہیں ہے۔ صرف ایک ضلع لدھیانہ کا ایسا ہے جس میں سکھوں کی تعداد مسلمانوں یا ہندوؤں سے علیحدہ علیحدہ طور پر زیادہ ہے۔ مگر جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔ اس ضلع میں بھی سکھوں کو حقیقی اکثریت حاصل نہیں بلکہ صرف جزوی اکثریت حاصل ہے۔

پنجاب کے اضلاع کی آبادی قوم وار

نمبر شمار	نام ضلع	مسلمان	ہندو اور اچھوت اقوام	سکھ	ہندوستانی عیسائی اور دیگر اقوام	میزان
(1)	اٹک	611128 (90.42)	43222 (6.39)	20120 (2.98)	1405 (.21)	675875
(2)	جہلم	563033 (89.42)	41047 (6.52)	24680 (3.92)	898 (.14)	629658
(3)	ڈیرہ غازیخان	552762 (88.93)	67673 (10.89)	1074 (.17)	87 (.01)	621596
(4)	مظفر گڑھ	616074 (86.42)	90643 (12.72)	5882 (.82)	250 (.04)	712849
(5)	میانوالی	436260 (86.16)	62837 (12.41)	6865 (1.36)	359 (.07)	506321
(6)	گجرات	945609 (85.60)	84653 (7.65)	70233 (6.35)	4457 (.40)	1104952
(7)	شاہپور	835918 (83.68)	102185 (10.23)	48046 (4.81)	12772 (1.28)	998921
(8)	جھنگ	678736 (82.61)	129894 (15.81)	12238 (1.49)	763 (.09)	821631
(9)	راولپنڈی	628193 (80.00)	83815 (10.67)	64127 (8.17)	9096 (1.16)	785231
(10)	ملتان	1157911 (78.01)	250424 (16.87)	61628 (4.15)	14370 (.97)	1484333
(11)	گجرانوالہ	642706 (70.45)	109560 (12.01)	99139 (10.87)	60829 (6.67)	912234
(12)	منٹگمری	918564 (69.11)	211015 (15.88)	175064 (13.17)	24460 (1.84)	1329103
(13)	شیخوپورہ	542344 (63.62)	89403 (10.49)	160706 (18.85)	60055 (7.04)	852508
(14)	لائلپور	877518 (62.85)	204094 (14.62)	262737 (18.81)	51956 (3.72)	1396305
(15)	سیالکوٹ	739218 (62.10)	234569 (19.70)	139409 (11.71)	77301 (6.49)	1190497

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

نمبر شمار	نام ضلع	مسلمان	ہندو اور اچھوت اقوام	سکھ	ہندوستانی عیسائی اور دیگر اقوام	میزان
(16)	لاہور	1027772 (60.62)	286640 (16.91)	310646 (18.32)	70317 (4.15)	1695375
(17)	گورداسپور	589923 (51.58)	290799 (25.44)	211261 (18.47)	51528 (4.51)	1143511
(18)	امرتسر	657695 (46.52)	219342 (15.51)	510845 36.13	25994 (1.84)	1413876
(19)	جالندھر	509804 (45.23)	312405 (27.72)	298741 (26.50)	6240 (.55)	1127190
(20)	فیروزپور	641448 (45.07)	289407 (20.34)	479486 (33.69)	12735 (.90)	1423076
(21)	لدھیانہ	302482 (36.95)	172994 (21.13)	341175 (41.68)	1964 (.24)	818615
(22)	گوڑگاؤں	285992 (33.59)	563150 (66.14)	637 (.07)	1679 (.20)	851458
(23)	ہوشیارپور	380759 (32.53)	285205 (50.00)	198199 (16.94)	6165 (.53)	1170328
(24)	انبالہ	268999 (31.73	415723 (49.04)	156543 (18.46)	6580 (.77)	847845
(25)	کرنال	304346 (30.60)	669090 (67.27)	19887 (2.00)	1252 (.13)	994575
(26)	حصار	285208 (28.33)	658968 (65.46)	60731 (6.03)	1802 (.18)	1006709
(27)	شملہ	7022 (18.20)	29580 (76.68)	1032 (2.68)	942 (2.44)	38576
(28)	رہتک	166569 (17.42)	787321 (82.33)	1466 (.15)	1048 (.10)	956399
(29)	کانگڑہ	43249 (4.81)	846632 (94.14)	4809 (.53)	4687 (.52)	899377
	[illegible]	16217242 (57.06)	7932290 (27.93)	3747406 (13.20)	511986 (1.81)	28408924

ضلع گورداسپور کی تحصیلوں کی آبادی قوم وار

نمبر شمار	نام تحصیل	مسلمان	ہندو اور اچھوت اقوام	سکھ	ہندوستانی عیسائی اور دیگر اقوام	میزان
(1)	گورداسپور	171490 (52.15)	57308 (17.43)	76695 (23.33)	23323 (7.09)	328811
(2)	بٹالہ	209277 (55.07)	33610 (8.84)	116413 (30.63)	20753 (5.46)	380053
(3)	پٹھانکوٹ	59548 (38.88)	83333 (54.42)	7580 (4.95)	2673 (1.75)	153134
(4)	شکرگڑھ	149600 (53.14)	116553 (41.40)	10573 (3.76)	4779 (1.70)	281505
	میزان ضلع کی میزان	589923 (51.58)	290799 (25.44)	211261 (18.47)	51528 (4.51)	1143511

ہندوستان میں قیام امن کی اشد ضرورت

ہندوستان کی ہمسایہ اقوام میں سیاسی کشمکش کے باعث ان دنوں جو قتل و خونریزی کا بازار گرم ہوا۔ اس کی مثال کسی اور متمدن ملک میں چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل سکتی۔ وہ قومیں جو صدیوں تک باہمی صلح و آشتی سے رہنے کی روادار اور اخوت کا اعلیٰ درجہ کا جذبہ اپنے اندر لئے ہوئے تھیں۔ آج وحشت و بربریت اور ظلم و تعدی کی آماجگاہ نظر آتی ہیں۔ ایسی صورت حالات کے ہوتے ہوئے کون ذی ہوش انسان ہے۔ جو یہ کہہ سکے کہ ہندوستان کا مستقبل ابنائے وطن کے لئے خوشکن اور روشن مستقبل ہوگا۔

ہندوستانی سینکڑوں برسوں سے آزادی آزادی کا نعرہ بلند کر رہے تھے لیکن دائے قسمت جب آزادی کا دور قریب آیا۔ تو انہوں نے خانہ جنگیاں شروع کر کے اپنے لئے اور بھی مشکلات پیدا کر لیں۔ جو آزادی کے راستہ میں سد سکندری کا حکم رکھتی ہیں۔ اگر ہندوستانی بھائیوں نے اپنی اصلاح نہ کی۔ اور باہمی جنگ و جدال سے کنارہ کش ہو کر صلح و محبت سے رہنا اپنا شعار نہ بنا لیا۔ تو ہندوستان کی سیاسی گتھی کا سلجھنا دشوار ہو جائے گا۔ اور ملکی ترقی کے ذرائع مفقود ہو جائیں گے۔ اس لئے ہم تمام برادران وطن کی خدمت میں دردمند دل کے ساتھ عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ آپس کی شکر رنجیاں کو چھوڑ کر قیام امن کے لئے اپنی سعی بلیغ کو عمل میں لائیں۔ کہ اس صورت میں ملکی ترقی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس سلسلہ میں ہم حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں ہر مذہب و ملت کے احباب کی خدمت میں گذارش کرتے ہیں کہ

"کوئی مذہب ترقی نہیں کر سکتا۔ کوئی تمدن ترقی نہیں کر سکتا۔ کوئی سیاست ترقی نہیں کر سکتی جب تک امن نہ ہو جس طرح کھیت بغیر پانی کے لہرا نہیں سکتا۔ اسی ترقی بغیر امن کے نہیں ہو سکتی امن ترقی کے لئے اس پانی کی طرح ہے۔ جس سے کھیت ہرا بھرا ہوتا ہے۔ غرض ترقی خواہ مذہب کی ہو۔ خواہ ملک کی۔ خواہ سیاست کی ہو۔ خواہ تمدن کی۔ امن کے بغیر نہیں ہو سکتی اور بغیر امن کے کوئی ترقی نہیں کر سکتا۔ چونکہ امن ترقی کا اصل ذریعہ ہے یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں جتنے متمدن ممالک ہیں وہ فسادات کے مٹانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور نہ صرف عام لوگ اپنے اپنے طور پر یہ کام کر رہے ہیں۔ بلکہ وہاں کی پارلیمنٹیں اور وہاں کے ذمہ دار حکام بھی رات دن اسی کام پر لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کہ کسی طرح فسادات مٹائیں۔ اور ترقی کریں۔ ان ملکوں میں وہاں کے لوگوں میں اس قسم کی تقریریں کی جاتی ہیں جن سے امن کی خوبیاں ان کے ذہن نشین ہوں اور لوگوں کو فسادات سے بچایا جائے . . . . . امن اسی طرح ہو سکتا ہے کہ رواداری برتی جائے۔ اور مساوات کا خیال رکھا جائے۔ اگر یہ نہیں کر سکتے تو ملک میں امن بھی نہیں ہو سکتا پس اگر فی الواقع امن پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ تو رواداری قائم کریں۔ اور مساوات برتیں" (تقریر بریڈلا ہال لاہور ۱۹۲۷ء)

خاکسار خورشید احمد مجاہد سیالکوٹی
واقف زندگی

نیروبی مشرقی افریقہ میں احمدیہ کانفرنس

کسموں ۲۳ مارچ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل مبلغ اسلام بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ میں اور میر ولی اللہ صاحب مبلغ کسموں سے نیروبی روانہ ہو رہے ہیں جہاں ایسٹر کی تعطیلات کے موقع پر احمدیہ کانفرنس منعقد ہوگی۔ امید کی جاتی ہے کہ اس کانفرنس میں کینیا۔ یوگنڈا اور ٹانگانیکا کی احمدی جماعتوں کے نمائندے حصہ لیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ احباب اس کانفرنس کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

250

ضروری خبریں

انڈونیشیا کی آزادی تسلیم کرلی گئی: بٹیویا ۲۵ مارچ۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے بتایا ہے کہ انڈونیشیا اور ڈچ حکومت میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ انڈونیشیا کی آزادی اور خود مختاری کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد اس سلسلے میں سمجھوتہ پر فریقین کے دستخط ثبت ہو جائیں گے۔

ہندوستان کو اختیارات سونپنے کا بل: لنڈن ۲۴ مارچ۔ رائٹر کے سیاسی نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ غالباً مارچ ۱۹۴۸ء تک ہندوستان کو جملہ اختیارات حکومت دینے کا بل برطانوی پارلیمنٹ سے منظور کرا لیا گیا ہے۔ اور ۱۹۳۵ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کو واپس لے لینے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ ہندوستان کو آزادی کے پورے اختیارات دیدیئے جائیں گے۔ برطانوی حکومت کو امید ہے کہ اس وقت تک ہندوستان کی مختلف پارٹیوں میں کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائیگا اور اختیارات منتقل کرنے کے متعلق سازگار فضا پیدا ہو جائے گی۔

مجلس احرار نے کانگرس کی مخالفت اور لیگ سے تعاون کرنے کا فیصلہ کرلیا: لاہور ۲۴ مارچ۔ مجلس احرار کی ورکنگ کمیٹی نے چند قراردادیں پاس کی ہیں جن کے ذریعے اس نے اپنی سیاسی پالیسی میں بنیادی تبدیلی کرلی ہے۔ اور کانگرس کی مخالفت کرنے اور مسلم لیگ سے تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ برطانوی حکومت کے ۲۰ فروری کے اعلان کے بعد کانگرس ایک متعصب فرقہ وارانہ ہندو جماعت بن گئی ہے۔ پنجاب میں مسلمانوں کے خلاف اس نے ماسٹر تارا سنگھ جیسے لوگوں سے گٹھ جوڑ قائم کر لیا ہے۔ اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے اپنی بنیادی پالیسی تبدیل کرکے اس نے پنجاب کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان حالات میں کسی مسلمان جماعت کے لئے کانگرس سے تعاون کرنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں۔ لہذا مجلس احرار کے ہر ممبر کو کانگرس سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ دیگر مسلم جماعتوں سے وابستگی پیدا کرنے اور متحدہ پروگرام بنانے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی ہے۔

نئے وائسرائے کی تقریر: نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ لارڈ مونٹ بیٹن وائسرائے ہند نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ برطانوی حکومت جون ۱۹۴۸ء تک اختیارات منتقل کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ اس مدت میں لازماً ہمیں تمام اندرونی مسائل کو حل کرنا ہے۔ میں بہت جلد ہندوستانی لیڈروں سے اس سلسلے میں مشورہ کرنا شروع کروں گا۔ اس اثنا میں ضروری ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسی حرکت نہ کرے جو مزید پیچیدگی اور تلخی کا موجب ہو جائے۔ آپ نے لارڈ ویول کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے نہایت محنت کے ساتھ سیلف گورنمنٹ کے رستے پر ہندوستان کو گامزن کیا ہے۔ میں ان کے کام کو پایہ تکمیل پہنچانے کی کوشش کروں گا۔ اس سلسلے میں مجھے ہندوستان کے زیادہ سے زیادہ افراد کے تعاون اور امداد کی ضرورت ہے

مسلمان پنجاب میں اقلیت بننا گوارا نہیں کریں گے
پنجاب اسمبلی کے عیسائی سپیکر کا بیان

لاہور ۲۴ مارچ پنجاب اسمبلی کے سپیکر دیوان بہادر ایس پی سنگھا نے اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کی پنجاب کی ہیئت ترکیبی کے متعلق تجویز کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا۔ یہ خیال کرنا بعید از قیاس ہے کہ مسلمان اپنی ۵۷ فیصدی کی اکثریت کے بجائے چالیس فیصدی کی اقلیت بننا منظور کر لیں گے۔ ایسی سکیم مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا محض تضیع اوقات ہے۔

مسٹر جناح کی تقریر: بمبئی ۲۶ مارچ مسٹر محمد علی جناح نے یوم پاکستان کی تقریب میں مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا پاکستان بالکل قریب آرہا ہے۔ بلکہ آپ کے قدموں میں پڑا ہے۔ ضرورت صرف یہ ہے کہ آپ اسے لینے کے لئے تیار ہوں۔ دنیا کی کوئی طاقت آپ کے حق کو چھین نہیں سکتی۔ آپ کی قوت کا راز آپ کی تنظیم میں ہے۔ آپ اپنی قوت کو زیادہ سے زیادہ مجتمع کرتے چلے جائیں۔

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ آج شام ایشیائی کانفرنس کا پہلا کھلا سیشن ختم ہو گیا۔ صدر منتخب مسز سروجنی نائیڈو چونکہ علیل تھیں۔ اس لئے صدارت کے فرائض اولاً مسٹر رادھا کرشنن نے اور بعد میں پنڈت نہرو نے سرانجام دیئے۔ اجلاس میں چین اور انڈونیشیا کی طرف سے آمدہ پیغام پڑھ کر سنائے گئے۔ مختلف نمائندوں نے تقریریں کیں۔ اور ایشیا کے تمام ممالک کے درمیان گہرا تعلق پیدا کرنے پر زور دیا۔ آخر میں پنڈت نہرو نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ غلط ہے کہ ایشیا کے ممالک مل کر یورپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ ہم ہر ملک اور ہر قوم کے لئے آزادی چاہتے ہیں۔

لاہور ۲۴ مارچ۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ گوڑگانواں اور گرتارپور میں فرقہ وارانہ فساد رونما ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں آگ لگانے اور لوٹ مار کرنے کی متعدد وارداتیں ہوئیں۔ پنجاب کے دیگر مقامات پر حالت نسبتاً بہتر ہو رہی ہے۔

بمبئی ۲۴ مارچ۔ سندھ گورنمنٹ کے سیکرٹری مسٹر کریم بخش نے مسٹر محمدی سے ملاقات کی۔ اور انہیں مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کا ایک خط دیا۔ جس میں سندھ کی آزادی اور خود مختاری کے متعلق سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے فیصلہ کے متعلق ذکر کیا گیا تھا۔

بمبئی ۲۴ مارچ۔ بمبئی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جا رہا ہے۔ جس کی رو سے صوبہ کے طول و عرض میں اچھوتوں کو ہر مندر میں داخل ہونے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ جو شخص ان کے داخلہ میں روکاوٹ ڈالے گا۔ اسے سزا دی جائے گی۔

کلکتہ ۲۴ مارچ بنگال اسمبلی اور بنگال کونسل کے اجلاس سر عزیز الحق کی وفات پر اظہار افسوس کرنے کے لئے ایک دن کے لئے ملتوی کر دیئے گئے۔ مختلف پارٹیوں کے لیڈروں نے آپ کی وفات پر اظہار افسوس کیا۔ اور اسے صوبہ کے لئے ایک نقصان سے تعبیر کیا۔

اپنا تن، من اور دھن خدا اور رسولؐ کیلئے قربان کردو

فرمایا:۔ "اگر تم نے دیانت داری سے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے کہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ پس تم آگے بڑھو۔ اپنا تن۔ اور اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کردو۔"

احمدیہ جماعت کا ہر شخص جو تحریک جدید کے جہاد میں اب تک شامل نہیں ہوا۔ اسے چاہیئے کہ دفتر دوم کے تیسرے سال میں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ دیکر شمولیت کی سعادت حاصل کرلے۔ تا وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بہادر سپاہی ثابت ہو۔ اور اس کے لئے کسی تاریخ کی قید نہیں ہر وقت شامل ہو سکتا ہے۔

وہ مجاہد جو دفتر اول کے تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ ۳۱ مارچ تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کرکے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچانے والے۔ اور اپنے لئے اپنے امام کی دعا حاصل کرنے والے ہوں۔ وکیل المال تحریک جدید

مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

قبل ازیں الفضل کی اشاعت ۷ مارچ و ۱۲ مارچ میں اعلان کیا جا چکا ہے کہ جماعتیں اپنے منتخب شدہ نمائندگان کی اطلاع کے ہمراہ اس بات کی تصدیق بھی سیکرٹری مال کی طرف سے بھجوایا کریں کہ نمائندہ منتخب شدہ کے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔ مگر اب تک جن جماعتوں نے نمائندگان کی اطلاع بھجوائی ہے۔ اس میں اکثر کی طرف سے ایسی کوئی تصدیق شامل نہیں۔ جس کی وجہ سے ٹکٹ نمائندگی بناتے وقت دفتر ہذا کو دقت کا سامنا ہوگا۔ اس لئے تمام جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس بارہ میں دفتر سے تعاون فرماتے ہوئے سیکرٹری مال کی طرف سے تصدیق شامل کرکے ارسال فرمائیں۔

(۲) بعض جماعتیں اپنے حق (دیکھیں الفضل ۷ مارچ) سے زیادہ نمائندوں کی اطلاع بھجوا رہی ہیں۔